



مطلوب عمومی

نام شائستہ

30385

سیریل نمبر

پتہ کراچی

3/19/2017

تاریخ

موضوع وراثت

رابطہ نمبر

کاتب ذکاء اللہ

ای میل

اسلام و علم، میں اپنے ابو کی سب سے بڑی بیٹی ہوں، چار بہن اور چار بھائی مجھ سے چھوٹے و بالغ ہیں جب کے ایک بھائی مجھ سے بڑا ہے۔ میری عمر 41 سال ہے، میں طلاق یافتہ ہوں، میری تین مرتبہ شادی ہوئی اور میرا گھر تین مرتبہ خراب ہوا ہے۔ میری ایک ہی بیٹی (اولاد)، جو آخری گزشتہ شوہر سے 2010 ہوئی جس کی عمر اب 6 سال ہے۔ میں اور میری بیٹی میری امی کے زیر کفالت ہیں، میری بیٹی 3 ماہ کی تھی تو 2010 میں مجھے طلاق ہو گئی اور میرا سابقہ شوہر میری بیٹی سے بھی دستبردار ہو گیا تھا اور مجھے قانونی طور پر لکھ کر دے دیا کہ اسکا میری بیٹی سے کوئی واسطہ نہیں ہے، اس طرح میری بیٹی کو میری امی نے قانونی طور پر اڈوپیٹ کر لیا اور میری بیٹی کی ولایت میں میرے ابو، جو کے میری بیٹی کا نانا ہوتے ہیں، انکا نام لکھ دیا۔ (میرے ابو کا انتقال 2004 میں ہو گیا تھا) اور والدہ میں میری امی نے اپنا نام دے دیا تاکہ وہ بچی کسی احساس محرومی کی شکار نہ ہو جائے۔ میرے کوئی بھائی یا بہن میری، میری امی اور میری بیٹی کی ذرا بھر بھی مالی مدد نہیں کرتے اور نا ہی میری امی کو کوئی بھی مہینے کا خرچہ دیتے ہیں میرے 4 بھائی شادی شدہ ہیں اور وہ ہمارے ساتھ نہیں رہتے الگ رہتے ہیں۔ میرے ابو مرحوم ک پانچ بیٹے اور مجھ سمیت پانچ بیٹیاں ہیں اور ایک ہماری امی ہیں، کل ملا کے گیارہ ہیں۔ اور میری بیٹی میرے ابو کی قانونی بیٹی ہے تو میری بیٹی کو ملا کے کل 6 بہن ہوتی ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے ابو کی ایک زمین ہے جو بکنے والی ہے، میرا سوال یہ ہے کیا میری بیٹی جو کہ قانونی طور پر میرے میرے والد کا نام پر ہے، میرا مطلب میری بیٹی کی ولایت میں میرے ابو کا نام ہے تو کیا میری بیٹی اس زمین یا جائیداد کی حقدار ہے یا نہیں؟ یا میری بیٹی کا حصہ بتا ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ میں ایک طلاق یافتہ ہوں اور میری عمر 41 سال ہے اور میرا شادی کوئی کوئی ارادہ نہیں ہے اور نا ہی میں کبھی شادی کرونگی۔ اپنی بیٹی کی پرورش کے لئے میں نے اب کبھی شادی نہ کرنے کا اہد کر لیا ہے۔ اسی طرح چونکہ میرا شادی کا کبھی کوئی ارادہ نہیں جو کہ میں حلفیہ بھی کہنے اور لکھنے کے لئے تیار ہوں۔ سوال نمبر 1، کیا میری بیٹی کا (میرری امی نے جسے میرے ابو کو نام پر اڈوپیٹ کیا ہے اپنا نام ہے) میرے ابو کے زمین میں حصہ نکلتا ہے یا نہیں؟ سوال نمبر 2، اور میں کبھی شادی نہیں کرونگی اور میرا کفالت میرا کوئی بھائی نہیں کرتا تو کیا میرا حصہ اس صورت میں بڑھے گا نہیں؟ یا کتنا ہوگا۔ واضح رہے کہ میرا کوئی ذریعہ ماش نہیں ہے اور میں اپنی ماں ساتھ اکیلی رہائش پذیر ہوں

الجواب حامداً و مدعیاً

کسی بچی کو لے پا لک بنانے (ایڈوپیٹ کرنے) سے ۱۰ سال سے بچی شرعاً اس کی بیٹی نہیں بنتی، چنانچہ صورت مسئلہ میں سائلہ کی بچی اپنے نانا کی حقیقی بیٹیوں کی طرح ہیں۔ اس لیے ۱۰ سال سے میرا نام میں حصہ دار بھی نہیں جبکہ اس بچی کی ولایت کی جگہ پر (ایڈوپیٹ کرنے والوں کا نام) نانا کا اپنا نام لکھنا ناجائز اور حرام ہوا ہے اس لیے جن کاغذات میں غلط اور جھوٹی ولایت لکھی گئی ان سب کی تصحیح بھی شرعاً لازم ہے، جبکہ سائلہ کا حصہ ہر صورت اپنی دیگر بہنوں کے برابر ہوگا، تاہم بھائی اگر اپنی بہن کے ساتھ مالی تعاون کرتے ہوئے حصے سے بخوشی کچھ حصہ دیں۔ اس کے بے سہارا ہونے کی وجہ سے تو اس کا اپنی

(حارمی ہے)

اختیار ہے -

قال الله تبارك وتعالى: يوصيكم الله في اولادكم
للذكر مثل حظ الانثيين الآية (سورة النساء آية ١١)

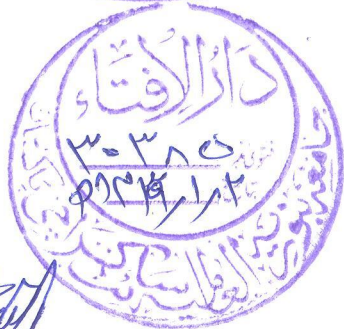
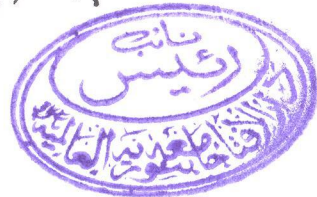
وفي الدرر (والانثوات) الابوين اولاد (باختيارهن) فمن
ار ليج ذوات النصف والثلاثين ليعرن عصبته باخوانهن ولو
حكما كامين ابن ابن ليعصب من مثلته او فوقه (١٦٤)
٤٤٥ - والله تعالى اعلم بالصواب -

ذكار الله عز وجل
دار الافتاء، جامع بنوري ساكن كراچی
١٢/٤ / ١٤٣٨ هـ

بجواب
بندہ بنور رضا محمد
دار الافتاء، جامع بنوري ساكن كراچی
١٢/٤ / ١٤٣٩ هـ



الموافق
بندہ بنور رضا محمد
دار الافتاء، جامع بنوري ساكن كراچی
١٢/٤ / ١٤٣٨ هـ



٢٨/٩ / ١٤٣٩